© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا لازمی ہے

سید محمد ذوالکفل بخاری

تاریخ خط و خطاطین

ایک ایسے زمانہ میں، کہ جو بظاہر خطاطی، خوش نویسی اور فن کتابت کے چل چلاؤ کا زمانہ ہے، اس کتاب کا چھپنا ''معجزہ'' ہی معلوم ہوتا ہے۔ معجزۂ فن...... کہ جس کی نمود خونِ جگر سے ہوا کرتی ہے۔ نہیں کہا جاسکتا کہ اس تالیف کی ترتیب و تہذیب اور تشکیل و تکمیل میں مؤلف کو کتنے دن لگے ہوں گے لیکن یہ جاننا کچھ مشکل نہیں کہ یہ برسوں کی محنت کا حاصل ہے۔ محنت...... کہ جس کا ہمارے گرد و پیش چلن نہیں رہا۔ خصوصاً، ماضی کے آثار و علامات اور اقدار و روایات کے حوالہ سے کسی علمی محنت کے اب ہم کم کم ''متحمل'' ہوتے ہیں۔ لیکن اس روایت گریز، بلکہ روایت بیزار فضا میں، یہ کیونکر ہوا کہ خطاطی اور خوش نویسی کی روایت سے ہمارا رابطہ یکسر منقطع نہیں ہونے پایا۔ شاید اس میں بہت کچھ دخل اس ''نستعلیقیت'' کا ہے۔ جو خوبیٔ قسمت سے ہمارے مٹے جمالیاتی ذوق کو خوش آگئی ہے۔ ورنہ ''نستعلیقیت''، اُسی زمانے کی یادگار ہے کہ جب شاعر نے کہا تھا۔

لام نستعلیق کا ہے، اُس بُتِ خوش خط کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہ ہوں ''اس لام'' کے

وہ زمانہ...... کہ جب لوگ نستعلیق نویس ہی نہیں، نستعلیق گو بھی ہوا کرتے تھے۔ یہ کتاب اُسی زمانے کو، ہمارے زمانے سے ملاتی ہے۔ خطاطی کے حوالے سے ہمارے ہاں اب کم ہی لکھا اور پڑھا جا رہا ہے اور اس کے وجوہ قابل فہم ہیں۔ بساغنیمت ہے کہ پچھلے دو، ڈھائی عشروں سے اردو کی اشاعتی و صحافتی صنعت، نستعلیق کمپیوٹر کتابت سے آشنا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ اب انٹرنیٹ پر اردو کا ''بولا چالی'' سافٹ ویئر بھی میسر ہے۔ خیر...... عرض یہ کیا جا رہا تھا کہ ''تاریخ خط و خطاطین'' نامی یہ کتاب ایک ایسے زمانے کو، ہمارے زمانے سے ملاتی ہے کہ جس میں پہنچتے ہی، حروف اور اُن کے ہیولے، خیالات اور ان کی تصویریں، آوازیں اور اُن کے سائے مجسم ہو جاتے ہیں۔

فاضل مؤلف...... پروفیسر سید محمد سلیم علیہ الرحمۃ نے ایک سنجیدہ، کھرے اور ان تھک محقق کی ساری لگن اور ایک باکمال صاحب قلم کا سارا سلیقۂ اظہار یکجا کر کے، اس کتاب کو لکھا نہیں ''تخلیق'' کیا ہے۔ تہذیبوں، قوموں، خطوں، زمانوں، زبانوں...... غرض معلومہ انسانی تاریخ کے سبھی حوالوں سے گزر کر، ٹھہر ٹھہر کر، فاضل مؤلف جو کچھ بیان کرتے ہیں وہ پڑھنے والے کو گاہ متحیر کرتا ہے، گاہ مبہوت کرتا ہے اور گاہ مسحور کرتا ہے۔ اس پر مستزاد وہ عکسی نمونے اور وہ آثار و تبرکات ہیں جو قدم قدم پر دامن کشِ دل و نگاہ ہوتے ہیں۔ فن کے اصول و مبادی، دقائق و غوامض، اسرار و رموز، باریکیاں اور بھید،

© rasailojaraid.com